© rasailojaraid.com

حکومت اور وفاقی حکومت امریکہ اور مغربی ممالک کے دباؤ میں نہ آئیں اور اس معاہدہ کو کامیاب بنانے کے لئے دن رات ایک کر کے کوششیں کریں۔ یہ ان کے عوام اور ان کے اقتدار کے لئے حقیقت میں بہتر ہے۔ امریکہ اور مغربی ممالک معاہدہ سے پہلے بہت خوش تھے کہ پاکستان اور صوبہ سرحد میں خانہ جنگی جاری ہے اور آگ جل رہی ہے جو ان کے ایجنڈے کا اصل پوائنٹ ہے اب جبکہ سوات اور صوبہ سرحد میں آگ کے شعلے کم ہو گئے ہیں تو یہی آگ اب ان کے دلوں میں لگ گئی ہے کہ صوبہ سرحد میں امن کیوں قائم ہو گیا ہے اور نظام عدل کیوں نافذ کیا جا رہا ہے؟

خدا کرے کہ اس اعلان کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے تا کہ علاقہ کے عوام نے اس پر جس خوشی کا اظہار کیا تھا وہ عارضی ثابت نہ ہو ورنہ شاید پھر اس کا ردعمل مزید بھیانک اور خوفناک سامنے نہ آئے۔

---

# نااہل حکمران پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ

بدقسمت پاکستان کا تار تار دامن اپنے اندر کتنے خاردار کانٹے روزِ اول ہی سے دیکھتا چلا آ رہا ہے۔ ہر سال، ہر مہینہ اور ہر روز نت نئی آزمائشیں، مصیبتیں اور امتحانات اس کے رخِ تاباں کی روشنی مدہم کرتی چلی آ رہی۔ خطہ ارض کا سب سے زیادہ شوریدہ اور پوری دنیا میں سیاسی عدم استحکام کے حوالے سے دن بدن اس کی شہرت خراب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ان سب خرابیوں کی اصل جڑ پاکستان کے نااہل ترین حکمران ہیں۔ ہر آنے والا حکمران پہلے سے زیادہ نالائق اور نااہل ثابت ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے کم رتبے والے، کم ذہن والے اور ناتجربہ کار اور دین واسلام کی تعلیمات سے ناآشنا لوگ مسندِ اقتدار پر قابض ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اسی لئے پاکستان کی موجودہ تصویرِ پریشاں دنیا کے سامنے ابھر آئی ہے۔ میرے وطن کی سیاست کا حال مت پوچھو گری ہوئی ہے طوائف تماش بینوں میں اسی سلسلے کی ایک اور خرابی صدر پاکستان کی صورت میں گزشتہ ایک سال سے ملک وملت کے مقدر واختیار پر چھائی ہوئی ہے۔ جس نے اپنے عاقبت نااندیش اقدامات اور پے در پے وعدوں کے انحراف اور امریکی آقا کی غلامی کی بجا آوری کے باعث ملک وقوم کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ موجودہ حکومت کا طرزِ حکمرانی پرویز مشرف کی آمرانہ حکومت کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ عوام دونوں حکومتوں میں کوئی فرق نہیں سمجھتے۔ وہی غلامانہ خارجہ پالیسی بلکہ اس سے بھی دو چار قدم آگے بڑھ گئے ہیں موجودہ حکمران۔ معاشی ابتری کے ریکارڈ بھی ان لوگوں نے توڑ دیئے ہیں اور ایک بار پاکستان کو آئی ایم ایف کے شیطانی پنجے میں دوبارہ پھنسا دیا ہے۔ صوبہ پنجاب میں حالیہ اقدامات نے ملک اور وطن کو مزید خرابیوں اور فسادات سے دوچار کر دیا ہے چاہیے تو یہ تھا کہ حکمران ملک کی ابتر صورت حال کی سلجھاؤ کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوتے' انہوں نے پنجاب میں گورنر راج قائم کر کے دوبارہ ہارس ٹریڈنگ اور چھینا تاتی کا سلسلہ دراز کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو عقل وشعور سے نوازیں اور انہیں ملک وملت اور نفاذِ شریعت کے بارے میں بہترین فیصلوں کی توفیق ارزانی فرمائیں۔

© rasailojaraid.com